

نہاج



ترجمہ

جعہ الاسلام مولانا سید حسین رضا



امام زمانہ کا درد بھرا مژہ
نیارتِ ناصیہ

چلیم 429 میں کو کربلا میں
خناب سید قاسم علی باقری
کو یہ کتاب بچہ کسی مومن نے
دلیا -

اپنے بچوں کے لئے دیارِ خیر
میں بڑھنے کے لئے سید
اللطف نکس کا لیے بنائی

طالبِ دعا
سید نظر عباس
2 اگسٹ 2008



پیش لفظ

رئیس الحفاظ حضرت علام حافظ کفایت حسین اعلیٰ اللہ مقامہ

ستونی ۱۳ اپریل ۱۹۶۸ء لاہور

زیارت ناجیہ نبی شیعہ میں وہ زیارت ہے جسے علماء اعلام نقل کرتے ہیں اور واعظین کرام اپنے اپنے مواعظ میں اس کے مضامین سے استشہاد اور استدلال فرماتے رہے بعض حضرات نے اس میں بعض ثہرات وارد کیے ہیں لیکن ان کے دفعہ کے لیے مولانا مولوی سید محمد علی صاحب قبلہ کا تعارف زیارت کافی ہے، یہ زیارت ہمارے بادشاہ حقیقی امام عٹھ کا وہ درد بھرا ہوا مرثیہ ہے جو آپ نے اپنے جد مظلوم کی قبر مبارک کے پاس کھڑے ہو کر پڑھا ہے اور وہ آہ سوزاں ہے جو باوجود ایک ہزار سال گزر جانے کے آج بھی ایمان والوں کو خون کے آنسو رلانے کے لیے کافی ہے، حضرات مولین کو چاہیے کہ اسے اپنے گھروں میں رکھیں اور تخلیہ طبع کے وقت پڑھ کر امام عٹھ کو پرسادیا کریں۔ فقط

گنگار

کفایت حسین بقلہ

۱۹۶۱ء

لِشَمِيمِ الْمُلْكِ الْوَكِيمِ الْمُجِيدِ

تَعَارِفُ يَارَتْ نَاجِيَةٍ مَقْدَسَةٍ

شِيدَ مَوْرَابَ حَسْرَتَهُ وَلَانَاسِيَدَ مُهَمَّدَ جَعْفَرَ صَاحِبَ يَدِيِّ رَحْمَةِ اَشْرَقِيِّ
شَادَتْ ١٢٨٢ هـ ذِي الْحِجَّةِ، مِنْ طَابِقِيِّ، نُوْبَرْ ١٩٨٠، اَهْلَ بُورِ

لِلْحَمْدِ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ الْأَرْضَ وَالشَّمَوْتَ الْعُلَىِ
عَابِيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَهُ التَّرْأُ الَّذِي بَعْدَ فَلَأَيْرِي
وَقُرْبَ قَشْهَدَ النَّجُوْيِ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي الْأُخْرَةِ، وَالْأُولَى
وَالصَّلَوةُ وَالسَّلَامُ عَلَى نَبِيِّهِ الْمُصَطَّفِي وَرَسُولِهِ
الْمُرْتَضِي وَحَبِيْبِهِ الْمُجْتَبِي الَّذِي مَا يَنْطَقُ
عَنِ الْهُوَى اَنْ هُوَ الْوَحْيُ يُوْحَى وَلَسُوفَ يَعْطِيْهِ
رَبِّهِ فَيَرْضِي وَالَّهُ الظَّاهِرِيْنَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ
وَخَطَا وَالشَاكِرِيْنَ فِي الشَّدَّةِ وَالرَّخَاءِ وَالصَّابَرِيْنَ
فِي شَدَّةِ الْمَصَابِ وَالاَذْيِ وَالرَّاضِيْنَ بِالْقَدْدِ
وَالْقَضَاءِ الَّذِينَ هُمْ مَصَابِحُ الْهَدِيِّ وَالْعَرْوَةُ
الْوَثْقَى وَالصَّلْوَةُ الدَّائِمَةُ النَّامِيَةُ الزَّاكِيَةُ عَلَيْهِ بَقِيَّةُ
اَشْرُ وَحْجَتَهُ الْكَبْرِيِّ وَكَلْمَتَهُ الْعُلَيَاءُ وَأَيْتَهُ

العظمى المهدى الذى بيقاشه بقيت الدنيا و
بيمنته هر زق الوطى وبوجوده ثبتت الأرض و
السماء سقانا اللهم بزيارتة بعد الظماؤ عجل

ظهوره بعد الخفاء

یہ زیارت اصل میں وہ تخفہ سلام ہے اور وہ نظر عقیدت ہے جس کو حضرت
صاحب الامر علیہ السلام نے اپنے جد مظلوم خامس آل عباد حضرت سید الشهداءؑ ملک بارگاہ
میں پیش کیا ہے اور یعنوان سلام اپنے جد مظلوم کا مرثیہ کہا ہے اور ان کے ہولناک حکایات
و آلام کا تذکرہ کر کے نوچ کیا ہے۔ اس زیارت کی جلالتِ قدر اور عظمت مقام کی خصائص
کے لیے یہی کافی اور بس ہے کہ یہ کلۃ اللہ الباقيہ کے کلات ہیں۔ وجعلنا لکت باقیۃ فی مفہیمہ۔

غیبت صغیری میں جن چار حضرات علماء کرام نے نیابت امام کے فرائض فہما
دیئے ہیں اور امام علیہ السلام کے ارشاداتِ عالیہ اور احکامِ جاریہ ان کے دلیل سے
ملت الہبیت تک پہنچے ہیں وہی حضرات اس زیارت عظیمی کے لیے ہمکے اور ہمارے
امام کے درمیان وسیلہِ ملکہ ہیں، ہمارے اجلہ علماء کرام نے اس زیارت کو
معتبر قرار دیکر کتب زیارات میں تحریر فرمایا ہے۔ علامہ مجلسی رحمۃ اللہ علیہ نے اولاً اپنی کتب
تحفۃ الزائرین اس زیارت کو ان زیارتیوں کے سلسلہ میں تحریر فرمایا ہے جو امداد مصوبین
علیہ السلام سے نقول و مأثور ہیں اور تالیف علماء میں سے نہیں ہیں علامہ مجلسیؑ نے کوئی نہ
زیارت تاجیہ کو سید ابن طاؤس اور شیخ محمد بن الشهدی کے حوالے سے نقل فرمایا ہے
شیخ الطائفہ ابو جعفر طوی طیب الرحمہ نے بھی براہ راست ابن عیاش سے اسی زیارت
تاجیک روایت ہے جناب شیخ مفید طیب الرحمہ جو شیخ ابو جعفر طوی و شیخ نجاشی و حماۃ الشہر کے

اس تادہ میں انہوں نے بھی اپنی کتاب المزار میں زیارت ناجیہ کو بیان فرمایا ہے۔ بتا بن طاوس نے بھی اپنی کتاب اقبال میں زیارت ناجیہ کو پیش کیا ہے۔ غرض کے علاوہ اعلام شیعہ نے اس زیارت کا موثق و معتبر ہونا تسلیم کیا ہے۔ فاضل علام جناب سید سبط الحسن صاحب ہنسوی دام مجدد نے رسالہ الجواد بن اس مطبوعہ جنوری ۱۹۵۷ء میں زیارت ناجیہ کے موثق و معتبر ہونے پر بڑی تقدیر دست فاضلانہ بحث کی ہے جو نہایت بیش قیمت اور قابل تقدیر ہے خوش قسمتی سے یہ رسالہ اس وقت پیش نظر ہے تقریر نہایت بہسوط اور مفصل ہے اس ہی کی روشنی میں یہ چند جملے جو اس مقصد کے لیے کافی ہیں پسروں کے لئے راستہ مذکور ہے اس کا بھی تذکرہ ہے کہ اسی زیارت ناجیہ کا ترجمہ تاج العلاماء مولانا سید علی محمد صاحب طاب ثراه نے پھر مولانا سید محمد رضا صاحب مرحوم اور مولانا سید علی محمد صاحب مرحوم نے فرمایا اور جناب مزادیر و میر عشق رحمہما اللہ نے اس زیارت کا مستلزم ترجیح کیا۔

والسلام۔ شکر اللہ سے السالیں دخل العالمین لا

حررہ السيد محمد جعفر زیدی عشقی عنہ

خطیب جامع شید کرشن نگر

لارہور

۱۹۶۱ء

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

احوال واقعی

ان

حجۃ الاسلام مولانا سید حسین مرتضی صاحب

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ حَمْدُ الْأَثِيْرِ اَكَمَاهُوَ اَهْلُهُ وَ
صَلَّى اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِینَ لَا سِيْمَاءَ عَلَیِ الْإِمَامِ
الْمَهْدِیُ صَاحِبِ الْعَصْرِ وَالْأَمْرِ وَالرَّقَانِ عَجَلَ اللّٰهُ
تَعَالٰی فَرَجَهُ الشَّرِیْفُ وَجَعَلَنَا مِنَ اَنْصَارِهِ وَأَعْوَانِهِ وَاللَّعْنَةُ
عَلٰا اَعْدَاءِ اَنْهِمْ اَجْمَعِیْنَ ۝

زیارت ناجیہ کا اصلاح شدہ اور مصدقہ من و ترجمہ اہل وطن کے حضور مسیح
اسٹاد محترم سرکار علامہ آیۃ اللہ حاج سید ابن حسین بخاری مدظلہ العالی اس
سلسلہ میں تبریک کے منتی ہیں کہ خداوند عز و جل نے ان کو نعمت عطا فرمائی کہ ان
کے فرزندان عزیز نے برصغیر میں پہلی مرتبہ یہ بیڑا اٹھایا کہ پاک و ہند میں مردو جو دعاوں
اور احادیث نیزوی میتوں کو صحیح عربی و اعراب کے ساتھ اس اہتمام سے شائع

کریں کہ اس میں کم از کم اغلاط ہوں اور متون مستند ہوں۔ کیونکہ اب تک جو نہیں کہاں
شائع ہوتی ہے ایں ہیں عاویوں اور اوراد اذکار، تیز احادیث کے متون مصروف یہ کہ مستند
میں بلکہ ان میں اعراب کی بھی بے پناہ غلطیاں موجود ہیں۔

خداوند عالم کا لاکھ لامبے شکر ہے کہ اُس نے مجھے توفیق حست فرمائی گیں اپنے غنیمہ
محسن کے فرزند عزیز اور اپنے محترم بھائی کی خواہش کی تکمیل اور ان سے بڑھ کر اپنے
اور سارے چیزوں ایام عصر فرزند حضرت زہرا سلام اللہ علیہا اور قوت قلب حضرت رسول
اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت امام محدث عجلی اشتراعی فرج الشریف کی عظیم الشان
اور حبیل القدر روایت کے متن کی تحقیق اور ترجمہ کا فریضہ ادا کرنے کے قابل ہوا۔

یہ متن جو علام محمد باقر محلی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب بکار الانوار چاپ کیا ہے، تہران
ایمان سال ۱۳۷۴ جلد ۲ ص ۱۹۰-۲۰۱ و طبع مؤسسه المفاری بیروت لبنان سال ۱۳۰۳

سال ۱۹۸۳ جلد ۹ ص ۳۱۶-۳۲۸ کے مطابق پیش کیا جا رہا ہے۔

روایت حدیث کے فن کے مطابق میں اپنے شائع حدیث:

۱۔ استاذ مختار شیخ الفقیہ والمحدثین حضرت آیۃ اللہ سید شہاب الدین بن حنفی عرشی
رحمۃ اللہ علیہ۔

۲۔ استاذ مختار شیخ الحدیث حضرت آیۃ اللہ سید محمد رضا گلپائیگان مدظلۃ اللہ العالی

۳۔ استاذ الحدیث حضرت آیۃ اللہ محمد زادہ فہی فرزند حضرت آیۃ اللہ شیخ عباس فہی

رحمۃ اللہ صاحب مفاتیح الابناء

۴۔ استاذ الحدیث والفقہ حضرت آیۃ اللہ شیخ محمد رضا طبیبی بحقی رحمۃ اللہ علیہ

۵۔ استاذ مختار وکرم آیۃ اللہ سید ابن حسن بحقی مدظلۃ اللہ العالی

نیز

اپنے والد مرحوم علام محقق حضرت آیت اللہ حاج سید رفیق حسین صدیق افغان

رحمۃ اللہ علیہ۔

کے ذریعہ ان حضرات کے سلسلہ روایت کے واسطوں سے حضرت امام زمان عجلہ اللہ علیہ
تعالیٰ فرج الشریف سے روایت کا شرف حاصل کرتے ہوئے ہم دنیا میں کے حضور
نذر کر رہا ہوں۔

من اور رحیمہ کی اصلاح کے سلسلے میں استاد معظم سرکار علام حضرت آیت اللہ
 حاج ابن حسن بنی صاحب سنت الاعالیٰ نے براہ راست انتہائی شفقت و محبت کے
ساتھ عربی تن، اعراب اور رجہ کی تصحیح اور فتویٰ تعلیٰ کی زحمت فرمائی ہے جس کے بعد
خراسان بیک سینٹر اس جلیل القدر زیارت کو حضرات چاروں مخصوصین علیم السلام کے
حضور اس طبقہ انسان خاطر کے ساتھ پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہے کہ اس میں کم
سے کم اغلاط کا امکان ہے اور مومنین کرام پرے اعتماد و ثوق کے ساتھ اس دیارت
کے ذریعے اپنے اور کوئی و مکان کے امام زمان عجلہ اللہ تعالیٰ فرج الشریف کی زبانی
کائنات کے محبوب امام سرور شہیدان امام حسین علیم السلام اور ان کے اہلیت و
اصحاب علیم السلام کو نذر ائمۃ عقیدت پیش کر کے روز میتھر کیلئے بہترین نہاد راہ کا فتحان
کر سکتے ہیں۔

الحمد لله رب العالمين والقائلة والسلام على محمد وعترته الطاهرين عجل لهم فی

ظهور مولانا صاحب الزمان۔

سید حسین رفیقی نقوی نزیل شہر تندس فیما زان

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
السَّلَامُ عَلَى أَدَمَ صَفْوَةِ اللَّهِ مِنْ خَلِيقَتِهِ
السَّلَامُ عَلَى شَيْثٍ وَلِيَ اللَّهِ وَخَيْرَتِهِ
السَّلَامُ عَلَى إِدْرِيسَ الْقَائِمِ اللَّهِ بِحُجَّتِهِ
السَّلَامُ عَلَى نُوحِ الْمُجَابِ فِي دَعْوَتِهِ
السَّلَامُ عَلَى هُودِ الْمَمْدُودِ مِنَ اللَّهِ بِمَعْوِنَتِهِ
السَّلَامُ عَلَى صَاحِبِ الْذِي تَوَجَّهَ لِلَّهِ بِكَارَامَتِهِ
السَّلَامُ عَلَى إِبْرَاهِيمَ الَّذِي حَبَاهُ اللَّهُ بِخُلُقَتِهِ
السَّلَامُ عَلَى إِسْمَاعِيلَ الَّذِي فَدَاهُ اللَّهُ بِذِبْحِ عَظِيمٍ مِنْ جَنَاحِهِ
السَّلَامُ عَلَى إِسْحَاقَ الَّذِي جَعَلَ اللَّهُ النُّبُوَّةَ فِي ذِرِيَّتِهِ
السَّلَامُ عَلَى يَعْقُوبَ الَّذِي رَدَ اللَّهُ عَلَيْهِ بَصَرَهُ بِرَحْمَتِهِ
السَّلَامُ عَلَى يُوسُفَ الَّذِي نَجَّاهُ اللَّهُ مِنْ
الْجُبُّ بِعَظَمَتِهِ
السَّلَامُ عَلَى مُوسَى الَّذِي فَلَقَ اللَّهُ الْبَحْرَ لَهُ
يَقْدُرُ رِتَهِ

رحمٰن و رحیم اللہ کے نام نامی سے

سلام ہو خلق خدا میں منتخب روزگار بُنی آدم پر۔

سلام ہو اللہ کے ولی اور اس کے نیک بندے شیعث پر۔

سلام ہو خدا کی ولیوں کے مظہر ادريس پر۔

سلام ہو نوح پر اللہ نے جن کی دُعا قبول کی۔

سلام ہو ہود پر جن کی مراد اللہ نے پوری کی۔

سلام ہو صالح پر جن کی اللہ نے اپنے لطف خاص سے رہبری کی۔

سلام ہو ابراہیم خلیل پر جنہیں اللہ نے اپنی دوستی کے خلعت سے آرائیہ فرما کر چنا۔

سلام ہو فدری راہ حق ائمیل جنہیں اللہ نے جنت سے زیغ عظیم کا تحفہ بھیجا۔

سلام ہو اسحاق پر جن کی ذریت میں اللہ نے نبوت قرار دی

سلام ہو یعقوب پر جن کی بیاناتی اللہ کی رحمت سے واپس آگئی۔

سلام ہو یوسف پر جو اللہ کی بزرگی کے طفیل کنویں سے
راہ ہوئے۔

سلام ہو موسیٰ پر جن کے لیے اللہ نے اپنی قدرت خاص سے
دریا میں راستے بنادیئے۔

السلام على هارون الذي خصه الله بنبوته -
السلام على شعيب الذي نصره الله على أمته
السلام على داود الذي تاب الله من خطئته
السلام على سليمان الذي ذلت له الجن يعزّته
السلام على أيوب الذي شفاه الله من علته
السلام على يونس الذي أبحز الله مضمون عدته
السلام على عزير الذي أحياه الله بعد ميته
السلام على ربيا الصابر في محنته
السلام على يحيى الذي أزلق الله شهادته
السلام على عيسى روح الله وكلمته
السلام على محمد حبيب الله وصفوته
السلام على أمير المؤمنين على بين أيدي طالب المخصوص
يا خوته

سلام ہو اروں پر جبھیں اللہ نے اپنی بیوت کے لیے مخصوص فرمایا۔

سلام ہو شعیب پر جبھیں اللہ نے ان کی امت پر نصرت دے کر سرفراز کیا۔

سلام ہو داؤڈ پر جن کی توبہ کو اللہ نے شرف قبولیت عطا کیا۔

سلام ہو سیماں پر جن کے سامنے اللہ کی عزت کے طفیل جنوں نے سر جھکایا۔

سلام ہو ایوب پر جن کو اللہ نے بیماری سے شفادی۔

سلام ہو یوں پر جن کے وعدہ کو اللہ نے پورا کیا۔

سلام ہو عزیز پر جن کو اللہ نے دوبارہ زندگی عطا فرمائی۔

سلام ہو زکریا پر جنہوں نے سخت ازمائشوں میں بھی صبر سے کام لیا۔

سلام ہو حسینی پر جبھیں اللہ نے شہادت سے سر بلند کیا۔

سلام ہو عیشی پر جو اللہ کی روح اور اس کا پیغام ہیں

سلام ہو محمد مصطفیٰ اصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو اللہ کے جیب اور اس کے منتخب بندے ہیں۔

سلام ہو امیر المؤمنین حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام پر جبھیں نبی اصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قوتِ بازو ہونے کا شرف حاصل ہے۔

السَّلَامُ عَلَى فَاطِمَةَ الرَّهْرَاءِ ابْنَتِهِ
 السَّلَامُ عَلَى أَبِي مُحَمَّدِ الْحَسَنِ وَصَاحِبِيْهِ وَخَلِيفِيْهِ
 السَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ الَّذِي سَمَحَتْ نَفْسُهُ بِمُهْجَتِهِ
 السَّلَامُ عَلَى مَنْ أَطَاعَ اللَّهَ فِي سِرِّهِ وَعَلَى نِيَّتِهِ
 السَّلَامُ عَلَى مَنْ جَعَلَ اللَّهُ الشِّفَاءَ فِي تُرْبَتِهِ
 السَّلَامُ عَلَى مَنِ الْإِجَابَةُ تَحْتَ قُبَّتِهِ
 السَّلَامُ عَلَى مَنِ الْأَئِمَّةُ مِنْ ذُرِّيَّتِهِ
 السَّلَامُ عَلَى ابْنِ خَاتِمِ الْأَنْبِيَاءِ
 السَّلَامُ عَلَى ابْنِ سَيِّدِ الْأَوْصِيَاءِ
 السَّلَامُ عَلَى ابْنِ فَاطِمَةَ الرَّهْرَاءِ
 السَّلَامُ عَلَى ابْنِ خَدِيْجَةَ الْكُبْرَى
 السَّلَامُ عَلَى ابْنِ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى
 السَّلَامُ عَلَى ابْنِ جَنَّةِ الْمَأْوَى

سلام ہو رسول کی اکلوتی بیٹی فاطمہ پر
 سلام ہو امام حسن پر جو اپنے بابا کی امامتوں کے رکھوالے اور انکے جانشین ہیں
 سلام ہو امام حسن پر جنہوں نے انتہائی خلوص ہے راہِ خدا میں جان شارکر دی۔
 سلام ہو اس چرس نے خلوت جلوت ہیں جمپپ کر اشکار اشکار کی اطاعت و بنگی کی
 سلام ہو اس چرس کی قبر کی ہتھی خاک شفت ہے۔

سلام ہو اس چرس کے حرم کی فضایں ظنائیں قبول ہوتی ہیں۔
 سلام ہو اس پر کہ سلسلہ امامت اس کی ذریت سے ہے۔

سلام ہو پیر ختمی مرتبہ پر

سلام ہو سید اوصیاء کے فرزند پر

سلام ہو فاطمہ زہرا کے بیٹے پر

سلام ہو خدیجہ الکبری کے نواسے پر

سلام ہو سدرۃ المنتصی کے وارث و مختار پر

سلام ہو جنت الماونی کے مالک پر

السَّلَامُ عَلَى ابْنِ زَمْرَدَ وَصَفَّا
 السَّلَامُ عَلَى الْمُرْمَلِ بِالْدِمَاءِ
 السَّلَامُ عَلَى الْمَهْتُولِ الْخَبَاءِ
 السَّلَامُ عَلَى خَامِسِ أَصْحَابِ الْكِسَاءِ
 السَّلَامُ عَلَى غَرِيبِ الْغُرَبَاءِ
 السَّلَامُ عَلَى شَهِيدِ الشُّهَدَاءِ
 السَّلَامُ عَلَى قَتِيلِ الْأَدْعِيَاءِ
 السَّلَامُ عَلَى سَاكِنِ كُنْدَلَاءِ
 السَّلَامُ عَلَى مَنْ بَكَتْهُ مَلَائِكَةُ السَّمَاءِ
 السَّلَامُ عَلَى مَنْ دُرِيَتْهُ الْأَرْكَيَاءُ
 السَّلَامُ عَلَى يَعْسُوبِ الدِّينِ
 السَّلَامُ عَلَى مَنَازِلِ الْبَرَاهِينِ
 السَّلَامُ عَلَى الْأَئِمَّةِ السَّادَاتِ
 السَّلَامُ عَلَى الْجِيُوبِ الْمُضَرَّبَاتِ

سلام ہو زمزم و صفا والے پر۔
 سلام ہو اس پر جو خاک و خون میں غلطان ہوا
 سلام ہو اس پر جس کی سر کارلوی گئی
 سلام ہو کار والوں کی پانچویں شخصیت پر
 سلام ہو سب سے بڑے پر دیسی پر
 سلام ہو سرور شہید اس پر
 سلام ہو اس پر جو بے ننگ و نام اگوں کے اتحوں شمید ہوا
 سلام ہو کر بلا میں اگر بستے والے پر
 سلام ہو اس پر فرشتہ روئے۔
 سلام ہو اس پر جس کی ذریت پاک و پاک نہ ہے۔
 سلام ہو دین کے سید و سردار پر
 سلام ہو ان پر جو دلائیں وبراہین کی آما جگاہ ہیں۔
 سلام ہو ان پر جو سرداروں کے سردار امام ہیں
 سلام ہو چاک گریانوں پر

السَّلَامُ عَلَى الشِّفَاءِ الْذَّابِلَاتِ
 السَّلَامُ عَلَى النُّفُوسِ الْمُصْطَلَمَاتِ
 السَّلَامُ عَلَى الْأَرْوَاحِ الْمُخْتَلَسَاتِ
 السَّلَامُ عَلَى الْأَجْسَادِ الْعَارِيَاتِ
 السَّلَامُ عَلَى الْجِسُومِ الشَّاحِبَاتِ
 السَّلَامُ عَلَى الدِّمَاءِ السَّابِلَاتِ
 السَّلَامُ عَلَى الْأَعْضَاءِ الْمَفَطَعَاتِ
 السَّلَامُ عَلَى الرُّؤُسِ الْمُشَالَاتِ
 السَّلَامُ عَلَى التِّسْوَةِ الْبَارِزَاتِ
 السَّلَامُ عَلَى حُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى أَبْنَائِكَ الطَّاهِرِينَ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى أَبْنَائِكَ الْمُسْتَشْهَدِينَ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى ذُرِّيَّتِكَ النَّاصِرِينَ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمُصَاحِعِينَ

سلام ہو مرحباً ہوئے ہنٹوں پر

سلام ہو کرب و اندود میں گھرے ہوئے چورچوں نتوں پر

سلام ہو ان روحوں پر جن کے جسموں کو دھوکے سے تینگ کیا گیا۔

سلام ہو بے گور و کفن نعشوں پر

سلام ہو ان جسموں پر دھوپ کی شدت سے جن کے رنگ بدل گئے۔

سلام ہو خون کی ان دھاروں پر جو کر بلا کے دہن میں جذب ہو گئیں

سلام ہو بکھرے ہوئے اعصار پر

سلام ہو ان سروں چھپیں نیزوں پر بلند کیا گیا۔

سلام ہو ان مخدرات عصمت چھپیں بے ردا پھرا گیا۔

سلام ہو دونوں جہانوں کے پالہار کی محبت پر۔

سلام ہو آپ پر اور آپ کے پاک و پاکیزہ آباؤ اجداد پر

سلام ہو آپ اور آپ کے شہید فرزندوں پر

سلام ہو آپ اور آپ کی نصرت کرنے والی ذریت پر

سلام ہو آپ اور آپ کی قبر کے مجاور فرشتوں پر

السلام على القتيل المظلوم
السلام على أخيه المسئوم
السلام على علي الكبير
السلام على التربيع الصغير
السلام على الأبدان السليمة
السلام على العترة القريبة
السلام على المجدلين في الفلوات
السلام على الشازحين عن الأوطان
السلام على المدفونين بلا أخفان
السلام على الرؤوس المفرقية عن الأبدان
السلام على المحاسب الصابر
السلام على المظلوم بلا ناصير
السلام على ساكن التربة الزاكية
السلام على صاحب القبة السامية

سلام ہو انہیاے مظلومیت کے ساتھ قتل ہونے والے پر
 سلام ہو آپ کے زہر سے شہید ہونے والے بھائی پر
 سلام ہو علی اکابر پر
 سلام ہو کمن شیرخوار پر
 سلام ہو ان نازینین جسموں پر جن پر کوئی کپڑا نہیں رہنے دیا گیا
 سلام ہو آپ کے در پدر کیے جانے والے خاندان پر
 سلام ہو ان لاشوں پر جو صحراؤں میں بھری رہیں
 سلام ہو ان پر جن سے ان کا وطن جھپٹا یا گیا
 سلام ہو ان پر جنہیں بغیر کفن کے دفنانا پڑا
 سلام ہو ان سروں پر جنہیں جسموں سے جد اکر دیا گیا
 سلام ہو اس پر جس نے صبر شکیبائی کے ساتھ اللہ کی راہ میں جان قربان کی
 سلام ہو اس مظلوم پر جو بے یار و مردگار تھا
 سلام ہو پاک و پاکیزہ خاک میں بستے والے پر
 سلام ہو بلند و بالا قبہ والے پر

السَّلَامُ عَلَى مَنْ طَهَرَهُ الْجَلِيلُ
 السَّلَامُ عَلَى مَنْ افْتَخَرَ بِهِ جِبْرِيلُ
 السَّلَامُ عَلَى مَنْ نَاغَاهُ فِي الْمَهْدِ مِيكَائِيلُ
 السَّلَامُ عَلَى مَنْ نُكِثَتْ ذِمَّتُهُ
 السَّلَامُ عَلَى مَنْ هُتِكَتْ حُرْمَتُهُ
 السَّلَامُ عَلَى مَنْ أُرْيَقَ بِالظُّلْمِ دَمَّهُ
 السَّلَامُ عَلَى الْمُغَسِّلِ بِدَمِ الْجَرَاحِ
 السَّلَامُ عَلَى الْمُجَرَّعِ بِكَاسَاتِ مَرَازَاتِ الرِّمَاجِ
 السَّلَامُ عَلَى الْمُصَنَّوِ الْمُسْتَبَاحِ
 السَّلَامُ عَلَى الْمَنْحُورِ فِي الْوَزْرِ
 السَّلَامُ عَلَى الْمُنْفَرِدِ بِالْعَرَاءِ
 السَّلَامُ عَلَى مَنْ دَفَنَهُ أَهْلُ الْقُرَى
 السَّلَامُ عَلَى الْمَقْطُوعِ الْوَتَيْنِ
 السَّلَامُ عَلَى الْمُعَافَى بِالْكَمْعَيْنِ

سلام ہو اس پر جسے خدا کے بزرگ و برتر نے پاک کیا

سلام ہو اس پر جس کی خدمت گذاری پر جبریل کو ناز تھا

سلام ہو اس پر جسے میکائیل نے گھوارے میں اوری دی

سلام ہو اس پر جسکے شہنوں نے اسکے ادا اسکے ابل حرم کے سلسلے میں اپنے بیان کو توڑا

سلام ہو اس پر جس کی حوصلت پامال ہوتی۔

سلام ہو اس پر جس کا خون ظلم کے ساتھ بھایا گیا۔

سلام ہو زخموں سے نہانے والے پر

سلام ہو اس پر جسے پیاس کی شدت میں نوکِ ناں کے تلہنگیوں پلائے گئے

سلام ہو اس پر جو ظلم و ستم کا شاذ بھی بنایا گیا اور اسکے خیام کی تھا اسکے لباس کو روٹ لی گیا۔

سلام ہو اس پر جسے اتنی بڑی کائنات میں یکہ و تھا چھوڑ دیا گیا

سلام ہو اس پر جسے یوں عریاں چھوڑا گیا جس کی مثال نہیں ملتی۔

سلام ہو اس پر جس کے دفن میں با دینی شہینوں نے حقدہ لیا۔

سلام ہو اس پر جس کی شہرگ کاہی ڈگئی

سلام ہو دین اس حامی چیز نے بغیر کسی مددگار کے دفاعی جنگ لڑا۔

السلام على الشَّيْبِ الْخَضِيبِ
السلام على الْخَدِ الْتَّرِيبِ
السلام على الْبَدَنِ السَّلِيبِ
السلام على الشَّغْرِ الْمَقْرُوعِ بِالْقَضِيبِ
السلام على الْوَدَجِ الْمَقْطُوعِ
السلام على الرَّأْسِ الْمَرْفُوعِ
السلام على الْأَجْسَامِ الْعَارِيَةِ فِي الْفَلَوَاتِ تَنْهَشُهَا
الذِئَابُ الْعَادِيَاتُ وَتَخْتَلِفُ إِلَيْهَا السِّبَاعُ
الضَّارِيَاتُ
السلام عليكَ يَا مُولَّاَيَ !
وَعَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمَرْفُوفِينَ حَوْلَ قُبَّتِكَ الْحَافِينَ
بِتُرْبَتِكَ الطَّائِفِينَ بِعَرْصَتِكَ الْوَارِدِينَ
لِيَزِيَّارَتِكَ !

سلام ہو اس رشیس اقدس پر جو خون سے نگین ہوئی
 سلام ہو آپ کے خاک آلو دخساروں پر
 سلام ہو لٹے اور پنچے ہوئے بدن پر
 سلام ہو ان دن دن مبارک پر جس کی چھڑی سے بھرمتی کی گئی
 سلام ہو کھٹی ہوئی شہرگ پر
 سلام ہو نیز پر پر بند کئے جانے والے سر اقدس پر
 سلام ہو ان مقدس خسروں پر جن کے مخڑے صحرائیں
 بکھر گئے ۔ نہ

آقا!

ہمارا سلام نیاز و ادب قبول فرمائیے، نیز آپ کے قبہ کے گرد پروانہ وار
 فدا ہونے والے، آپ کی تربت کو ہمیشہ گھیرے رہنے والے، آپ کی ضریع
 اقدس کا ہمیشہ طواف کرنے والے اور آپ کی زیارت کے لیے آئے
 والے فرشتوں پر کبھی ہمارے سلام نچاہا رہوں ۔

لہ یہاں ایسے مصائب کا ذکر ہے جن کے ترجیح سے دل لرزتا ہے۔ مترجم

السَّلَامُ عَلَيْكَ!

فَإِنِّي قَصَدْتُ إِلَيْكَ وَرَجُوتُ الْفَوْزَ

لَدِينِكَ

السَّلَامُ عَلَيْكَ!

سَلَامَ الْعَارِفِ بِحُرْمَتِكَ الْمُخْلِصِ فِي وَلَا يَتِيكَ
الْمُتَقْرِبُ إِلَى اللَّهِ بِمَحِبَّتِكَ الْبَرِيَّ مِنْ أَعْدَائِكَ

سَلَامَ

مَنْ قَلْبُهُ بِمُصَابِكَ مَقْرُوحٌ وَدَمْعَهُ عِنْدَ
ذِكْرِكَ مَسْفُوحٌ

سَلَامَ

الْمَفْجُوعُ الْحَزِينُ الْوَالِهُ الْمُسْتَكِينُ

سَلَامَ!

مَنْ —

آقا!

میں آپ کے حضور سلام شوق کا ہدیہ یہ یہ کامیابی و کامرانی
کی آس لگائے حاضر ہوا ہوں۔

آقا!

ایسے غلام کا عقیدت سے بھر پور سلام قبول کیجیے جو آپ کی عزت
و حرمت سے آگاہ، آپ کی ولایت میں مخلص، آپ کی محبت کے وسیلہ سے
اللہ کے تقرب کا شیدا نیز آپ کے دشمنوں سے بری و بیزار ہے۔

آقا!

ایسے عاشق کا سلام قبول فرمائیے جس کا دل آپ کی مصیبتوں کے
سبب زخموں سے چھلنی ہو چکا ہے اور آپ کی یاد میں خون کے آنسو بھاتا ہے۔

آقا!

اس چاہئے والے کا آداب قبول کیجیے جو آپ کے غم میں نٹھاں.
بے حال اور بے چین ہے۔

آقا!

لَوْكَانَ مَعَكَ يَا طَقُوفِ لَوْقَاكَ بِنَفْسِهِ حَدَّ السُّيُوفِ
وَبَذَلَ حُشَاشَةً دُونَكَ لِلْحُتُوفِ ، وَ
جَاهَدَ بَيْنَ يَدَيْكَ ، وَنَصَرَكَ عَلَامَنْ
بَغْيَ عَلَيْكَ وَفَدَالَكَ بِرُوحِهِ وَجَسَدِهِ وَمَالِهِ وَ
وَلَدِهِ ، وَرُوحَهُ لِرُوحِكَ فِدَاءً وَأَهْلُكَ
لَا هِلْكَ وَقَاءُ

فَلَئِنْ .

أَخْرَتِي الدُّهُورُ . وَعَاقَنِي دُعَنْ نَصَرَكَ الْمُقْدُورُ
وَلَمَّا كُنْ لِمَنْ حَارَبَكَ مُحَارِبًا . وَلِمَنْ نَصَبَ
لَكَ الْعَدَاوَةَ مُنَاصِبًا

اس جاں نثار کا ہدیہ سلام قبول کیجیے۔ جو اگر کر بلایں آپ کے
ساتھ ہوتا تو آپ کی حفاظت کے لیے تلواروں سے مکرا کر اپنی جان
کی بازی لگادیتے۔ دل و جان سے آپ پر فدا ہونے کے لیے موت
سے پنج آزمائی کرتا، آپ کے سامنے جنگ و جہاد کے جو ہر دکھاتا،
آپ کے خلاف بغاوت کرنے والوں کے مقابلہ میں آپ کی مدد
کرتا اور انجام کر پانی جسم و جان، روح و مال اور آل اولاد سب
کچھ آپ پر قربان کر دیتا۔

آفتا!

اس جاں نثار کا سلام قبول کیجیے جس کی رُوح آپ کی رُوح پر فدا
اور اس کے اہل و عیال آپ کے اہل و عیال پر تصدق۔

مولانا میں واقعہ شہادت کے بعد پیدا ہوا اپنی قسمت کے بسب
میں حضور کی نصرت سے محروم رہا، آپ کے سامنے میدان کا نہ
میں اُترنے والوں میں شامل نہ ہو سکا، اور نہ ہی میں آپ کے

فَلَا نُنْدِبُنَكَ صَبَاحًا وَمَسَاءً، وَلَا بَكِيرَ
لَكَ بَدَلَ الدُّمُوعَ دَمًا
حَسْرَةً عَلَيْكَ وَتَأْسِفًا عَلَى مَا دَهَاكَ وَتَلَهُفًا
حَتَّى أَمُوتَ بِلَوْعَةِ الْمُصَابِ وَغُصَّةِ الْإِكْتِيَابِ

jabir.abbas@yahoo.com

أَشَهَدُ أَنَّكَ — !

قَد — أَقْمَتَ الصَّلَاةَ، وَأَتَيْتَ الْبَرَكَةَ، وَأَمْرَتَ
بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ، وَالْعُذْوَانِ
وَأَطْعَتَ اللَّهَ وَمَا عَصَيْتَهُ، وَتَمَسَّكْتَ بِهِ وَبِخَيْلِهِ

و شمنوں سے نبرد آزما ہو سکا !

لہذا

اب میں کمال حسرت و اندوہ کے ساتھ آپ پر ٹوٹنے والے مصائب
و آلام پر افسوس و ملال اور پیش رنج و غم کے سبب صبح و شام مسلسل
گریہ وزاری کرتا ہوں گا۔

نیز

آپ کے خون کی جگہ اس قدر خون کے آنسو بہاؤں گا کہ انعام کار
غم و اندوہ کی بھی اور مصیبتوں کے لکھتے ہوئے شعلوں میں جل
کر خاکستر ہو جاؤں اور یوں آپ کے حضور اپنی جان کا نذر راندھیش
کر دوں۔

آتا !

میں شہادت دیتا ہوں کہ :

آپ نے نماز قائم کرنے کا حق ادا فریا، زکوٰۃ ادا کی، نیک کا حکم دیا بُرا نیک
اور شمسی سے روکا، دل و جان سے اللہ کی اطاعت کی۔ پل بھر کے لیے

فَأَرْضَيْتَهُ وَحِشِّيَّتَهُ وَرَأْبَقَتَهُ وَأَسْتَجْبَتَهُ وَسَنَّتَ السُّنَّةَ
وَأَطْفَأْتَ الْفِتْنَ وَدَعَوْتَ إِلَى الرَّشَادِ وَأَوْضَحْتَ
سُبْلَ السَّدَادِ، وَجَاهَذْتَ فِي اللَّهِ حَقَّ الْجِهَادِ

وَكُنْتَ لِلَّهِ طَائِعًا، وَلِجَدِّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَآلِهِ تَابِعًا، وَلِقَوْلِ أَئِمَّتِكَ سَامِعًا، وَلِإِلَى
وَصِيَّةِ أَخِيَّكَ مُسَارِعًا، وَلِعِمَادِ الدِّينِ رَافِعًا
وَلِلْطُّغَيَّانِ قَامِعًا، وَلِلْطُّغَاءِ مُقَارِعًا، وَلِلْلَّامَةِ
نَاصِحًا، وَفِي غَمَرَاتِ الْمَوْتِ سَابِحًا، وَلِلْفُسَاقِ
مُكَافِحًا.

بھی اس کی نافرمانی نہیں کی، اللہ اور اس کی رسمیت سے یوں وابستہ رہے کہ اس کی رضا حاصل کر لی، ہمیشہ اس کے احکام کی تکمیل کیا جائے اور اس کی آواز پر لبیک کی، اس کی ستون کو قائم کیا، فتنوں کی بھڑکتی ہوئی آگ کو بجھایا، لوگوں کو حق وہدایت کی طرف بلایا، ان کے لیے ہدایت کے راستوں کو روشن و منور کر کے واضح کیا، نیز آپ نے اللہ کے راستے میں جہاد کرنے کا حق ادا کر دیا۔

آفتا!

میں دل و جان سے گواہی دیتا ہوں کہ: آپ ہمیشہ دل سے اللہ کے فرمان بردار رہے، آپ نے ہمیشہ اپنے جدا مجددی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اتباع اور پیروی کی، اپنے والد باغہ کے ارشادات کو سُنا اور اس نے پر عمل کیا، بھائی کی وصیت کی تیزی سے تکمیل کی، دین کے ستون کو بلند کیا، بغاوتوں کا قلع قمع کیا نیز سرکشوں اور باغیوں کی سرکوبی کی۔

وَبِمُحَجَّجِ اللَّهِ قَائِمًا وَلِلْإِسْلَامِ وَالْمُسْلِمِينَ
رَاجِمًا وَلِلْحَقِّ نَاصِرًا وَعِنْدَ الْبَلَاءِ صَابِرًا
وَلِلَّذِينَ كَانُوا عَنْ حَوْزَتِهِ مُرَامِيًّا -

تَحُوطُ الْهُدَى وَتَنْصُرُ الْأَهْلَى . وَتَبْسُطُ الْعَدْلَ وَتَنْشُرُهُ
وَتَنْصُرُ الدِّينَ وَتُظْهِرُهُ ، وَتَكْفُرُ الْعَابِثَ
وَتَزْجُرُهُ وَتَأْخُذُ لِلَّدَنِي مِنَ الشَّرِيفِ وَتُسَاوِي
فِي الْحُكْمِ بَيْنَ الْقَوِيِّ وَالْضَّعِيفِ

كُنْتَ رَبِيعَ الْأَنْتَامِ . وَعِضْمَةَ الْأَنَامِ وَعِزَّ الْإِسْلَامِ

آپ ہمیشہ امت کے ناصح بن کر رہے، آپ نے جان سپاری کی ہنگیوں کو صبر و تحمل اور بردباری سے براشٹ کیا، فاسقوں کا جنم کر مقابلہ فرمایا، اللہ کی حجتوں کو قائم کیا، اسلام اور مسلمانوں کی دستگیری کی حق کی مدد کی، آزمائشوں کے موقعہ پر صبر و شکیبائی سے کام لیا، دین کی حفاظت کی اور اس کے دائرہ کار کی تجدید اشتبہ فرمائی۔

آف !

میں اللہ کے حضور گواہی دیتا ہوں کہ۔

آپ نے منارہ ہدایت کو قائم رکھا، عدل کی نشر و اشاعت کی، دین کی مدد کر کے اسے ظاہر کیا، دین کی تضییک کرنے والوں کو روکا اور انہیں قرار واقعی سزا دی سفلوں سے شریفوں کا حق لے کر انہیں پہنچایا، نیز عدل و انصاف کے معاملہ میں کمزور اور طاقتوں میں برابری روکنی۔

آف !

میں اس بات کی بھی گواہی دیتا ہوں کہ؛

وَمَغْدِنَ الْأَحْكَامِ، وَحَلِيفَ الْأَنْعَامِ - سَالِتَ
طَرَائِقَ جَدِلَقَ قَابِيلَكَ مُسْبِهِاً فِي الْوَصِيَّةِ
لِأَخِيلَكَ

وَفِي الدِّمَمِ رَضِيَ الشِّيمِ، ظَاهِرَ الْكَرَمِ
مُتَهَجِّدًا فِي الظَّالِمِ، قَوِيمَ الْطَّرَائِقِ كَيْمَ الْخَلَائِقِ
عَظِيمَ السَّوَابِقِ - شَرِيفَ النَّسَبِ، مُنِيفَ
الْحَسَبِ رَفِيعَ الرُّتُبِ - كَثِيرَ الْمَنَاقِبِ، مَهْمُودٌ
الضَّائِبِ، جَزِيلَ الْمَوَاهِبِ -
حَلِيمٌ، رَشِيدٌ، جَوَادٌ، عَلِيمٌ، شَدِيدٌ، إِمامٌ،
شَهِيدٌ، أَوَّاهٌ، مُنِيفٌ، حَسِيبٌ، مُهَمِّبٌ.

آپ تیموں کے سر پرست اور ان کے دلوں کی بھار، خلق خدا کے لیے
بہترین پناہ گاہ، اسلام کی عزت، احکام الہی کا مخزن اور (عام) و اکرام کا
معدن، اپنے جد امجد اور والد ماجد کے راستوں پر چلنے والے، نیز
وصیت و نصیحت میں اپنے بھائی جیسے تھے۔

مولا!

آپ کی شان و صفات یہ ہیں کہ آپ :

ذمہ داریوں کو پورا کرنے والے، صاحبِ اوصاف حمیدہ، وجود و
کرم میں مشہور، شب کی تاریکیوں یعنی تہجدگزار، مضبوط طریقوں
کو اختیار کرنے والے، خلق خدا میں سب سے زیادہ خوبیوں کے
مالک، عظیم ماضی کے حامل، اعلیٰ حسب و نسب والے، بلند مرتبوں
اور بے پناہ مناقب کا مرکز، پسندیدہ نبوی عمل کے خالق مثالی زندگی اپنے کرنے
والے، باوقار، بردبار، بلند مرتبہ، دریا دل، داناؤ بینا، صاحبِ عزم
و جرم، خدا شناس رہبر، خوف و خشیت اور سوز و تپش رکھنے

كُنْتَ !

لِلرَّسُولِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَلَدًا، وَلِلْقُرْآنِ
مُنْقِدًا، وَلِلْأُمَّةِ عَضْدًا، وَفِي الطَّاعَةِ مُجْتَدًا
حَافِظًا لِلْأَعْهَدِ وَالْمِيَّتَاقِ، نَاكِبًا عَنْ سُبُّلِ
الْفُسَاقِ، بَادِلًا لِلْجُهُودِ، طَوِيلًا الرُّكُوعَ وَالسُّجُودِ

زَاهِدًا فِي الدُّنْيَا زَاهِدًا فِي الرَّاحِلِ عَنْهَا، نَاظِرًا إِلَيْهَا
بِعَيْنِ الْمُسْتَوْجِشِينَ مِنْهَا، امَالُكَ عَنْهَا
مَكْفُوفَةً، وَهَمَتُكَ عَنْ زِيَّتِهَا مَضْرُوفَةً
وَلَحَاظُكَ عَنْ بَهْجِتِهَا مَطْرُوفَةً وَرَغْبَتُكَ فِي الْآخِرَةِ
مَعْرُوفَةً

والے، خدا کو چاہنے نیز اس کی بارگاہ میں سرنیوٹا نے والے۔

آپ :

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرزند، قرآن کے بچانے والے، اُمّت کے مددگار، اطاعت اللہ میں جفاکش، عمد و بیثاق کے پابند و محافظ، فاسقوں کے راستوں سے دور رہنے والے، حصول مقصود کے لیے دل و جان کی بازی لگانے والے اور طولانی رکوع و سجود دادا کرنے والے ہیں۔

مولا !

آپ نے دنیا سے اس طرح منہ مورا اور یوں بے اعتمانی دکھائی جیسے دنیا سے ہمیشہ کے لیے کوچ کرنے والے کرتے ہیں، دنیا سے خوفزدہ لوگ اسے دیکھتے ہیں۔ آپ کی تمنائیں اور آرزوئیں دنیا سے ہمیں ہوئیں۔ آپ کی ہمت و کوشش اس کی زینتوں سے بے نیاز تھی اور آپ نے تو دنیا کے چہرے کی طرف کبھی اپتھی ہوئی نیگاہ بھی نہیں ڈالی۔

حَتَّىٰ —

إِذَا الجَوْرُ مَدَّ بَاعَةً، وَأَسْفَرَ الظُّلْمُ قِنَاعَةً، وَدَعَا
الْغَيْرَ أَتَبَاعَةً، وَأَنْتَ فِي حَرَمٍ جَدِّلَ قَاطِنٌ
وَلِلظَّالِمِينَ مُبَابِينُ، جَلِيسُ الْبَيْتِ وَالْمُحْرَابِ
مُعْتَزِلٌ عَنِ الْلَّذَّاتِ وَالشَّهْوَاتِ، تُنَكِّرُ الْمُنْكَرَ
يُقْلِبُكَ وَلِسَانِكَ، عَلَى حَسْبِ طَاقَتِكَ وَ
إِمْكَانِكَ، ثُمَّ أَقْتَصَاكَ الْعِلْمُ لِلْإِنْكَارِ وَلِزِمَكَ
أَنْ تُجَاهِدَ الْفُجَارَ

البستة

آخرت میں آپ کی دچپی شہرہ آفاق ہے۔
یہاں تک کہ ،
وہ وقت آیا ، جب —

جور و ستم نہ لہے بلے ڈگ بھر کر کر شروع کر دی ، ظلم تاہم
ترہ تھیا رحم کے سخت جنگ کے لیے آمادہ ہو گیا ، اور باغیوں نے
اپنے تمام ساتھیوں کو بلا یہ جبا۔
اس وقت ،
آپ ،

اپنے جد کے حرم میں پناہ گزیں ، ظالموں سے الگ تھلگ ہسجد محراب
کے سائے میں لذات اور خواہشات سے بیزار میٹھے تھے ، آپ اپنی طاقت
اور امکانات کے مطابق دل و زبان کے ذریعہ برائیوں سے نفرت
کا اظہار کرتے اور لوگوں کو برائیوں سے روکتے تھے۔

مگر

فَسِرْتَ فِي أَوَادِكَ وَأَهَا لِيَكَ وَشِيَعْتَكَ وَ
مَوَالِيَكَ وَصَدَعْتَ بِالْحَقِّ وَالْبَيِّنَاتِ، وَدَعَوْتَ
إِلَى اللَّهِ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ، وَأَمَرْتَ
بِإِقَامَةِ الْحُدُودِ وَالطَّاعَةِ لِلْمَعْبُودِ، وَنَهَيْتَ
عَنِ الْخَبَائِثِ وَالْطُّغْيَانِ — وَأَجْهَمْتَ
بِالظُّلْمِ وَالْعُذْوَانِ.

فَجَاهَذَتْهُمْ — بَعْدَ إِلِيَّاعِذْلَهُمْ وَتَأْكِيدِهِ

پھر

آپ کے علم کا تقاضا ہوا کہ آپ کھلمن کھلابیعت سے انکار کریں اور فجار کے خلاف جہاد کے لیے اٹھ کھڑے ہوں۔

چنانچہ

آپ اپنے اہل و عیال اپنے، شیعوں، چاہنے والوں اور جانشیروں کو لے کر روانہ ہو گئے۔

اور

اپنی اس مختصر لیکن باعزم و حوصلہ جماعت کی مدد سے، حق اور دلائل و برائین کو اچھی طرح واضح کر دیا، لوگوں کو حکمت اور موعظہ حسنة کے ساتھ اللہ کی طرف بلایا، حدود اللہ کے قیام اور اللہ کی اطاعت کا حکم دیا نیز لوگوں کو خبائث و بے ہودگیوں اور سرکشی سے روکا۔

لیکن

لوگ ظلم و ستم کے ساتھ آپ کے مقابلے پر ڈٹ گئے۔

ایسے آڑے وقت پر بھی،

الْحَجَّةِ عَلَيْهِمْ . فَنَكْثُوا ذِمَّاَعَكَ وَبَيْعَكَ
وَأَسْخَطُوا رَبَّكَ وَجَدَّكَ وَبَدَوْلَكَ بِالْحَرَبِ
فَلَبَّيْتَ لِلْطَّغِينَ وَالظُّرُبِ . وَطَحَّنْتَ جُنُودَ الْفُجَارِ
وَأَفْتَحْمَتَ قَسْطَلَ الْغُبَارِ مُجَالِدًا بِذِي الْفِقَارِ
كَانَكَ ^{عَلَىِ الْمُخْتَارِ}

فَلَهَا رَأْوَكَ ثَابِتَ الْجَاشِ ، عَيْرَخَائِفَ وَلَا خَاشِ
نَصْبُوكَ الْكَعَوَلَكَ غَوَائِلَ مَكْرِهِمْ وَقَاتِلُوكَ بِكَيْدِهِمْ
وَشَرِّهِمْ وَأَمْرَالْتَعَيْنِ جُنُودَهُ ، فَمَنْعُوكَ
الْمَاءَ وَرُودَهُ ، وَنَاجِزُوكَ الْقِتَالَ ، وَعَاجِلُوكَ
النِّزَالَ ، وَرَشَّقُوكَ بِالسِّهَامِ وَالنِّبَالِ ، وَبَسَطُوا

آپ نے پہلے تو ان کو خدا کے غصب سے ڈرایا اور ان پر محبت تمام کی پھر ان سے جماد کیا۔

تب، انہوں نے آپ سے کیا ہوا عہد تو ڈانیز آپ کی بیعت سے نکل کر آپ کے رب اور آپ کے جدا مجدد کو ناراض کیا اور آپ کے ساتھ جنگ شروع کر دی۔

لہذا

آپ بھی میدان کا رزاری میں ٹرکے آپ نے فتحار کے لشکروں کو فوند ڈالا اور ذوالفقار سونت کر جنگ کے گھرے غبار کے بادلوں میں گھس کر ایسے گھسان کارن ڈالا کہ لوگوں کو علیؑ کی جنگ یاد آگئی۔ دشمنوں نے آپ کی ثابت و تدمی، دلیری اور بے باکی دیکھی تو ان کا پستہ پان ہو گیا اور انہوں نے مقابلہ کے بجا نے مکاری سے کام لیا اور آپ کے قتل کے لیے فریب کے جال بچھاویئے۔ اور ملعون عمر سعد نے لشکر کو حکم دیا کہ وہ آپ پر پانی بند کر دے اور آپ تک پانی پہنچنے کے تمام راستوں کی ناکہ بندی کر دے۔

إِنِّي أَكُفُّ الْأَضْطِلَامِ، وَلَمْ يَرْعَوْكَ ذِي مَامًا
وَلَا رَاقِبًا فِي كَأْثَامًا فِي قَتْلِهِمْ أَوْ لِيَائِكَ وَ
نَهْبِهِمْ رِحَالَكَ وَأَنْتَ مُقْدِرٌ فِي الْهَبَوَاتِ
وَمُحْمَلٌ
لِلْأَذِيَاتِ
قَدْ عَجِبْتَ مِنْ صَبْرِكَ مَلَائِكَهُ السَّمَوَاتِ - !

فَأَحَدَ قُواپِكَ مِنْ كُلِّ إِلْهَاتِ وَأَخْنَوْكَ بِالْجَرَاجِ
وَحَالُوا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الرَّواجِ، وَلَمْ يَنْبَقْ لَكَ نَاصِرٌ
وَأَنْتَ صَابِرٌ مُحْتَسِبٌ، تَذْبُّثُ عَنْ نِسْوَتِكَ
وَأَلَادِكَ حَتَّى تَكْسُوْكَ عَنْ جَوَادِكَ فَهَوَيْتَ

پھر دشمن نے تیز جنگ شروع کر دی اور آپ پر پے در پے جملے کرنے لگا جس کے نتیجہ میں اس نے آپ کو تیروں اور نیزوں سے چھپلی کر دیا، اور انہماںی درندگی کے ساتھ آپ کو لوٹ لیا۔ اس نے نہ تو آپ کے سلسلہ میں کسی عہد و پیمان کی پرواکی اور نہ ہی آپ کے دوستوں کے قتل نیز آپ اور آپ کے اہلیت کا سامان غارت کے سلسلہ میں کسی گناہ کی فکر کی۔

اور

آپ نے میدان جنگ میں سب سے آگے بڑھ کر مصائب و مشکلات کو یوں جھیلا کر آسمان کے فرشتے بھی آپ کی صبر و استقامت پر دنگ رہ گئے۔

پھر،

دشمن ہر طرف سے آپ پر ٹوٹ پڑا، اس نے آپ کو زخموں سے چور کر کے نہ ڈھال کر دیا اور دم لینے تک کی فرصت نہ دی، یہاں تک کہ آپ کا کوئی نا صردمدد گارباقی نہ رہا اور آپ انہماںی صبر و شکیبانی

إِلَى الْأَرْضِ جَرِيَّاً - تَطُولُكَ الْخُيُولُ بِحَوَافِرِهَا
تَعْلُوكَ الطُّفَاهَةُ بِبَوَاتِرِهَا .

قَدْ رَشَحَ لِلْمَوْتِ جَيْئِنَكَ وَاحْتَلَفَتْ بِالْأَنْقَبَاضِ
وَالْأَنْسَاطِ شِمَالُكَ وَيَمِينُكَ، تُدِيرُ طَرْفَهَا
خَفِيًّا إِلَى رَحْلَكَ وَبَيْتِكَ وَقَدْ شُغِلَتْ بِنَفْسِكَ
عَنْ وُلْدِكَ وَأَهَالِيَّكَ وَأَسْرَعَ فَرَسُوكَ شَارِدًا
إِلَى خَيَامِكَ قَاصِدًا، مُحَمْجِمًا بَاكِيًّا .

فَلَمَّا رَأَيْنَ النِّسَاءَ جَوَادَكَ مَخْرِيًّا وَنَظَرَنَ
سَرْجَكَ عَلَيْهِ مَلْوِيًّا، بَرَزَنَ مِنَ الْخُدُورِ -
فَأَشِرَّا إِلَى الشُّعُورِ عَلَى الْخُدُورِ، كَطِّمَاتِ الْوِجْهِ

سے سب کچھ دیکھتے اور جھیلتے ہوئے یکہ و تنہا اپنی مخدرات عصمت و طہارت اور پچوں کو دشمن کے حملوں سے بچانے میں معروف رہے۔ یہاں تک کہ دشمن نے آپ کو گھوڑے سے گرا دیا اور آپ زخموں کے پاش پاش جسم کے ساتھ زمین پر گر رہے پھر وہ تلواریں لے کر آپ پر پل پڑا اور اس نے گھوڑوں کے سکوں سے آپ کو پامال کر دیا۔

یہ وقت تھا جب آپ کی جین اقدس پر موت کا پیغام آگیا اور رُوح نسلنے کے سبب آپ کا جسم نازنین دائیں بائیں سکرٹ نے اور پیٹ نے لگا۔ اب آپ اس موڑ پر تھے جہاں انسان جب کچھ بھوول جاتا ہے ایسے میں آپ نے اپنے خیام اور گھر کی طرف آخری بار حضرت بھری بنگاہ ڈالی اور آپ کا اسپر باؤ فاتیزمی سے ہنسنا تا اور رو تا ہوا نافی سنانے کے لیے خیام کی طرف روانہ ہو گیا۔

جب مخدرات عصمت و طہارت نے آپ کے دلدل کو خالی اور آپ کی زین کو والٹا ہوا دیکھا تو ایک گُرام مچ گیا اور وہ غم کی تاب نہ لاتے ہوئے خیموں سے نکل آئیں۔ انھوں نے اپنے بال چھروں پر کھڑے

سَافِرَاتٍ، وَبِالْعَوْنَى دَاعِيَاتٍ وَبَعْدَ الْعِزِّ
مُذَلَّاتٍ، وَإِلَى مَضَرِّ عِلَّكَ مُبَادِرَاتٍ -

وَالشِّهْرُ جَالِسٌ عَلَى صَدْرِكَ، وَمُولِعٌ سَيْفَهُ عَلَيْهِ
مَعْرِكَةَ قَارِبٍ عَلَى شَيْبَتِكَ بِيَدِهِ، ذَانِجٌ لَكَ
بِمَهْنَدِهِ - قَدْ سَكَنَتْ حَوَالَتْكَ، وَخَفِيَتْ
أَنْفَاسُكَ، وَرُفِعَ عَلَمُ الْقَنَادِيرَ أَسْلَكَ وَسِيَّ
أَهْلَكَ كَا الْعَيْدِ وَصَفِيدَ وَفِي الْخَدِيدِ، فَوَقَ
أَقْتَابُ الْمَطِيَّاتِ تَلْفَعُ وَجْهَهُمْ حَرَالْهَاجَرَاتِ
يُسَاقُونَ فِي الْبَرَارِيِّ وَالْفَلَوَاتِ، أَيْدِيهِمْ مَغْلُولَةٌ
إِلَى الْأَغْنَاقِ، يُطَافُ بِهِمْ فِي الْأَشْوَاقِ -

اور اپنے رخساروں پر طہا نچے مارتے ہوئے اپنے بزرگوں کو پکار پکار کر نوحہ و گری شروع کر دیا، کیونکہ اب اس نگین صدمے کے بعد ان کو عزت و احترام کی بخا ہوں سے نہیں، دیکھا جا رہا تھا اور سب کے سب غم سے ڈھال آپ کی شہادت گاہ کی طرف جا رہے تھے۔

اسفوس! شمر ملعون آپ کے سینہ پر بیٹھا ہوا، آپ کے گلوے مبارک پر اپنی تلوار رکھتے تھا وہ کہیں آپ کی رشیں اقدس کو پکڑتے ہوئے اپنی ہندی تلوار سے آپ کو ذبح کر رہا تھا۔
یہاں تک کہ،

آپ کے ہوش و حواس ساکن ہو گئے، آپ کی سانس مدهم پڑ گئی اور آپ کا پاک و پاکیزہ تئر نیزہ پر بلند کر دیا گیا۔ آپ کے اہل و عیال کو غلاموں اور کنیزوں کی طرح قید کر لیا گیا اور ان کو آہنی زنجیروں میں جکڑ کر اس طرح بے کجا وہ افسٹوں پر سوار کر دیا گیا کہ دن کی بے پناہ گرمی ان کے چہروں کو جھلسائے دے رہی تھی۔ بے غیرت دش

فَالْوَنِيلُ لِلْعُصَمَةِ الْفُسَاقِ -

لَقَدْ قَتَلُوا إِقْتِلَكَ الْإِسْلَامَ، وَعَطَلُوا الصَّلَاةَ
وَالصِّيَامَ، وَنَقْضُوا السُّنَّةَ وَالْأَحْكَامَ، وَهَدَمُوا
قَوَاعِدَ الْإِيمَانِ، وَحَرَّقُوا آيَاتِ الْقُرْآنِ وَ
هَمْلَجُوا فِي الْبَغْيِ وَالْعُدُوانِ -

لَقَدْ أَبْصَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَجْلِكَ
مَوْتَرَاً، وَعَادَ كِتَابُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَهْجُورًا وَ
غُوْدِرَ الْحَقِّ إِذْ قَهَرَتْ مَقْهُورًا. وَفِقْدَ بِقَدِيلَكَ
الْتَّكْبِيرُ وَالْتَّهْلِيلُ وَالْتَّحْرِيمُ وَالْتَّخْلِيلُ وَالْتَّثْنِيلُ
وَالْتَّاوِيلُ، وَظَهَرَ بَعْدَكَ التَّغْيِيرُ وَالْتَّبْدِيلُ وَ
الْأَحَادُ وَالْتَّغْيِيلُ وَالْأَهْوَاءُ وَالْأَضَالِيلُ وَالْفِتَنُ

ان کو جنگلوں اور بیانوں میں لے جا رہا تھا اور ان کے نازک احتکوں کو گردنوں کے پیچھے سختی سے باندھ کر گلیوں اور بازاروں میں ان کی نمائش کر رہا تھا۔

لعنت ہواں فاسق گروہ پر،

جس نے آپ کو قتل کر کے اسلام کو قتل اور نماز و روزہ کو معطل کر دیا، احکام و سنن الٰہی کی نافرمانی کی، ایمان کی بنیادوں کو ہلا دیا، آیات قرآنی میں تحریف کی، اور بغاوت و شمنی کی دلدل میں دھنستا ہی چلا گیا۔

آپ کی شہادت پر اشد کار سول سراپا در دین لیا۔ کتاب خدا کا کوئی پوچھنے والا نہ رہا۔ آپ پر جفا کرنے والوں کا حق سے رشتہ ٹوٹ گیا۔ آپ کے اٹھ جانے سے — تکبیر و تہلیل، حرام و حلال نیز تزییں و تاویل پر پر دے پڑ گئے۔

اس کے علاوہ — آپ کے نہ ہونے سے، دین میں کیا کیا بدلا گیا! کیسے کیسے تغیرات عمل میں لائے گئے! ملحدانہ نظریوں کو فروغ

وَالْأَبَاطِيلُ.

فَقَامَ نَاعِيْكَ عِنْدَ فَنْبِرِ جَدِّكَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَامَ، فَنَعَالَكَ إِلَيْهِ بِالدَّمْعِ الْهَطُولِ قَائِلًاً -

يَا رَسُولَ اللَّهِ !

قُتِلَ سِبْطُكَ وَقَتَالَكَ، وَاسْتُبْيَحَ أَهْلُكَ وَجَمَّاكَ وَسُبْيَتْ بَغْدَاكَ ذَرَارِيْكَ فَأَنْزَجَهُ الرَّسُولُ وَبَكَى قَلْبُ الْمَهْوُلِ وَعَزَّاهُ بِكَ الْمَلَائِكَةُ وَالْأَنْبِيَاءُ وَنُجِّعَتْ بِكَ أُمُّكَ الْزَّهْرَاءُ !!

وَانْخَلَقَتْ جُنُودُ الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبَيْنَ، تُعَزِّي ابَاكَ امِيرَ الْمُؤْمِنِيْنَ، وَأُقْيَمَتْ لَكَ الْمَسَاتِمُ فِي

ملا، احکام شریعت معطل کیے گئے، نفانی خواہشوں کی گرفت مصبوط ہوئی، مگر ہیوں نے زور پکڑا، فتوں نے سراٹھایا، اور باطل کی بن آئی پھر ہوا یہ کہ

نوحہ گروں نے آپ کے جدا جلد کے مزار پر آہ و بکا اور گریہ و زاری کے ساتھیوں مرشیہ خوانی کی۔

اللہ کے رسول ! آپ کا بیٹا، آپ کا نواسہ قتل کر دالا گیا، آپ کا گھر لوٹ لیا گیا، آپ کی ذریت اسیر ہوئی، آپ کی عزت پر ٹڑی افتاد پڑی۔

یہ مُن کریم پیر کو بہت صدمہ پہنچا، ان کے قلب تپاں نے خون کے آنسو برسائے، ملائکہ نے انہیں پسہ دیا، انبیاء نے تعزیت کی۔

اور مولا !

آپ کی ما در گرامی جناب فاطمہ زہرا پر قیامت ٹوٹ پڑی ! ملائکہ قطار اندر قطار آپ کے والد گرامی کے حضور تعزیت کے لیے آئے، اعلیٰ علیتین میں صفت ماتم بھپگئی۔ حوریں اپنے رخساروں پر طانچے

أَعْلَى عَلِيهِينَ، وَلَطَمَتْ عَلَيْنَاكَ الْحُوْرُ الْعَيْنُ وَبَكَتِ
السَّمَاءُ وَسُكَّانُهَا وَالْجَنَانُ وَخُزَانُهَا، وَالْهَضَابُ
وَأَقْطَارُهَا وَالْجَارُ وَجِيتَانُهَا وَمَلَكُهَا وَبُنَيَانُهَا وَالْجَنَانُ وَلِلَّهِ نَهَا
وَالْبَيْتُ وَالْمَقَامُ، وَالْمَشْعُرُ الْحَرَامُ، وَالْمَحْلُ وَالْخَرَامُ
اللَّهُمَّ —

بِحُرْمَةِ هَذَا الْمَكَانِ الْمُنِيفِ، صَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ
آلِ مُحَمَّدٍ وَاحْشُرْنِي فِي زُمْرَتِهِمْ وَادْخُلْنِي
الْجَنَّةَ إِشْفَاعَتِهِمْ —
اللَّهُمَّ —

إِنِّي أَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ يَا أَسْرَعَ الْحَاسِبِينَ وَيَا أَكْرَمَ
الْأَكْرَمِينَ وَيَا أَخْكَمَ الْحَاكِمِينَ، يَا مُحَمَّدَ خَاتَمِ
النَّبِيِّينَ، رَسُولَكَ إِلَى الْعَالَمَيْنَ أَجْمَعَيْنَ —

وَبِأَخِيَّتِهِ وَابْنِ عَمِّهِ الْأَنْزَعَ الْبَطِينَ الْعَالَمِ الْمُكَبِّنَ
عَلَيِّ أَمْيَارِ الْمُؤْمِنِينَ وَبِفَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمَيْنَ —

مارا رکنہ حال ہو گئیں، آسمان اور آسمانی مخلوق جنت اور جنت کے
درودیوار، بلندیوں اور پستیوں، ہمندروں اور مجھلیوں، جنت کے خدام
و سکان، خانہ کعبہ و مقام ابراہیم، مشعر حرام نیز حل و احرام سب نے
بل کر آپ کی مصیبت پر خون کے آنسو بھائے!

بارالہا!

اس بارکت و باعترت جگہ کے طفیل، محمد و آل محمد پر درود بھیج، مجھے
ان کے ساتھ محسور فرما اور ان کی شفاعت کے سبب مجھے جنت عطا کر

بارالہا!

اے جلد حساب کرنے والے، اے سب سے کریم ہستی، اور اے
سب سے بڑے حاکم -!

میں تیری بارگاہ میں!

تمام جہانوں کی طرف تیرے رسول اور آخری نبی حضرت محمد ﷺ

وَبِالْحَسَنِ الزَّكِيِّ عِصَمَةُ الْمُتَقِينَ . وَبِابِنِ عَبْدِ اللَّهِ
 الْحُسَيْنِ أَكْرَمُ الْمُشْتَشِهِدِينَ وَبِابِلَادِ الْمُقْتُولِينَ
 وَبِعِثْرَتِ الْمَظْلُومِينَ وَبِعَلِيٍّ بْنِ الْحُسَيْنِ زَيْنِ الْعَابِدِينَ
 وَبِمُحَمَّدِ بْنِ عَلَيٍّ قَبْلَةُ الْأَوَابِينَ وَجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ
 أَصْدَقِ الصَّادِقِينَ وَمُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ مُظَهِّرِ
 الْبَرَاهِيْنِ وَعَلِيٍّ بْنِ مُوسَى نَاصِرِ الدِّينِ وَمُحَمَّدِ
 بْنِ عَلَيٍّ قُذْوَةُ الْمُهَتَدِينَ وَعَلِيٍّ بْنِ مُحَمَّدٍ أَزْهَدِ
 الْزَّاهِدِينَ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلَيٍّ وَارِثِ الْمُسْتَخْلَفِينَ ،
 وَالْجَعْلَةُ عَلَى الْخَلِقِ أَجْمَعِينَ ،

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ان کے بھائی ابن عم، توانا بازو اور داش
داؤگی کے مرکز امیر المؤمنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام۔ تمام
جنانوں کی خواتین کی سردار حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ علیہما۔
— پہنچ گاروں کے محافظ امام حسن زکی علیہ السلام۔ شدادر
کے سید و سردار حضرت ابی عبد اللہ الحسین علیہ السلام۔ نیزان کی
مقتول اولاد اور مظلوم عترت۔ عابدوں کی زینت حضرت علی بن
حسین علیہ السلام۔ جو یا کے حق لوگوں کے مرکز توجیہ حضرت محمد بن علی[ؑ]
علیہ السلام۔ سب سے بڑے صادق القول حضرت جعفر بن محمد
علیہ السلام۔ دلیلوں کو ظاہر کرنے والے حضرت موسیٰ بن جعفر
علیہ السلام۔ دین کے مددگار حضرت علی بن موسیٰ علیہ السلام۔
پیروکاروں کے رہنا حضرت محمد بن علی علیہ السلام۔ سب سے بڑے
پارا حضرت علی بن محمد علیہ السلام۔ نیز سلسلہ نبوت و امامت کے تمام
بزرگوں کے وارث اور اے اللہ ایتیمی تمام مخلوق پر تیری محبت لئے کا
یہ چونکہ زیارت خودا ہم زیان عجل اللہ تعالیٰ فرد الشریف سے صادر ہوئی ہے اس لیے آپ
نے خودا پشا نام نہیں لیا ہے۔

أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ الصَّادِقَيْنَ
لَا بَرِّيَّنَ آلَ طَهٍ وَآلَ يَسِّيَّنَ

وَ
أَنْ تَجْعَلِي فِي الْقِيَامَةِ مِنَ الْأَمِينَ
لِمُطَمَّئِنَّ الْقَائِزِيَّنَ الْفَرِحَيَّنَ الْمُسْتَبْشِرِيَّنَ

اللَّهُمَّ اكْتُبْنِي فِي الْمُسْلِمِيْنَ، وَأَلْحِقْنِي
بِالصَّالِحِيْنَ، وَاجْعَلْ لِي لِسَانَ صِدْقِي فِي
الْأَخْرِيْنَ، وَانْصُرْنِي عَلَى الْبَاغِيْنَ وَأَكْفِنِي
كَيْدَ الْحَاسِدِيْنَ، وَاصْرِفْ عَنِّي مَكْرَ الْمَاكِرِيْنَ
وَاقْبِضْ عَنِّي آيَدِيَ الظَّالِمِيْنَ. وَاجْعَلْ بَيْنِي
بَيْنَ السَّادَةِ الْمَيَامِيْنَ فِي أَعْلَى عَلَيْيَنَ، مَعَ الَّذِيْنَ
أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّسِيْرِيْنَ وَالصِّدِّيقِيْنَ وَ

واسطہ دیتا ہوں کہ :

تو محمد وآل محمد پر جو آل طہ و عیین بھی ہیں اور پتھے اور نیکو کا بھی ۔
درود و حمدت نازل فرما۔

اور

مجھے روز قیامت ان لوگوں میں شامل فرمائے جن کو اس دن امن و
اطیناں حاصل ہوگا، اور وہ اس پریشانی والے دن بھی خوش و خرم
ہوں گے اور جنہیں جتنے رضوان کی خوشخبری سنائی جائے گی۔

بِارَاللَّٰهِ !

اے ارحم الرحمین

اپنی رحمت کے صدقے میں میرا ہم مسلمانوں میں اللہ لے مجھے صالح
اور نیکو کا رلوگوں میں شامل فرمائے، میرے پساندگان اور بعد والی
نسلوں میں میرا ذکر سچائی اور بخلائی کے ساتھ جاری رکھ، با غیول کے
 مقابلہ میں میری نصرت فرماء، حسد کرنے والوں کے کید و شر سے میری
حفاظت فرماء، ظالموں کے انتہوں کو میری جانب بڑھنے سے روک دے

الشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ - بِرَحْمَتِكَ يَا أَشَحَّ
الرَّاحِمِينَ .

اللَّهُمَّ - !

إِنِّي أَقْسِمُ عَلَيْكَ بِنَيْتِكَ الْمَعْصُومَ وَبِحُكْمِكَ
الْمَحْتُومِ، وَنَهْيِكَ الْمَكْتُومَ وَبِهَذَا الْقَبْرِ الْمَلْمُومِ
الْمُوَسَدِّيِّ كَنْفِي الْمَامُ الْمَعْصُومُ الْمَقْتُولُ الْمَظْلُومُ
أَنَّ،

تَكْشِفَ مَا بِي مِنَ الْغَمْوُمَ وَتَضْرِفَ عَنِي
شَرَّ الْقَدْرِ الْمَحْتُومِ، وَتُجْيِرَنِي مِنَ النَّارِ ذَاتِ
الْسَّمْوِيمِ - .

اللَّهُمَّ - !

جَلِيلِي بِنِعْمَتِكَ وَرَحْمَتِكَ بِقِسْمِكَ وَتَعَمَّدِي
بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ وَبَا عِذْنِي مِنْ مَكْرُوكَ وَ

مجھے اعلیٰ علیین یہیں یا برکت پیشواؤں اور ائمہ اہلبیت علیہم السلام کے
جو اسیں ان انبیاء، صد قرین، شہداء اور صالحین کے ساتھ جمع کر جن پر
تو نے اپنی نعمتیں نازل فرمائی ہیں۔

پروردگار!

بُجھے قسم ہے،

تیرے معصوم نبی کی، تیرے حنفی احکام کی، تیرے مقرہ منہیات
کی۔ اور اس پاک و پاک نیزہ قبر کی جس کے پہلو میں معصوم ہقتول
اور منظوم امام دفن ہیں۔

کہ،

تو مجھے دنیا کے غنوں سے نجات عطا فرما، میرے مقدر کی برائی اور شر
کو مجھ سے دور کر دے اور مجھے زہریلی آگ سے بچا لے۔

بار الہا!

تو اپنی نعمت کے طفیل مجھے عزت و آبر و رحمت فرماء، مجھے اپنی تقسیم
کی ہوئی روزی پر راضی رکھ، مجھے اپنے کرم اور جود و سخا سے ڈھانپے

نِقْمَكَ
اللَّهُمَّ إِ

اغْحِصْمِنِي مِنَ الزَّلَلِ، وَسَدِّدْنِي فِي الْقَوْلِ وَالْعَمَلِ
وَافْسَحْنِي فِي مُدَّةِ الْأَجَلِ، وَاغْفِنِي مِنَ الْأَوْجَاعِ
وَالْعِلَلِ، وَبَلَغْنِي بِمَوَالِيَ وَبِفَضْلِكَ أَفْضَلَ الْأَمَلِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَاقْبِلْ تَوْبَتِي
وَارْحَمْ عَبْرَتِي، وَأَقْلِنِي عَذَّرَتِي، وَنَقِنْ كُرْبَتِي
وَاغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي، وَأَضْلِلْخَلِي فِي ذُرَيَّتِي.

اللَّهُمَّ !

لَا تَدْعُ لِي فِي هَذَا الْمَشْهَدِ الْمَعْظَمِ وَالْمَحْلِ الْمَكْرُمِ
ذَنْبِي إِلَّا غَفَرْتَهُ، وَلَا عَمَّا إِلَّا كَشْفَتَهُ وَلَا رِزْقًا إِلَّا

نیز مجھے اپنی ناگواری اور ناراضی سے محفوظ فرمادے۔

پروردگارا!

لغزشوں سے میری حفاظت فرماء، میرے قول و عمل کو دست کر دے
میری مدت عمر کو بڑھادے، مجھے درد و امراض سے عافیت عطا
فرمادے، اور مجھے آئندہ کے صدقے اور اپنے فضل و کرم کے طفیل بہترین
امیدوں تک پہنچا دے۔

خداوند!

محمد و آل محمد پر درود نازل فرماء، میری توبہ قبول فرمائے، میرے
آنسوؤں پر حرم فرماء، میری تکالیف اور رنج و غم میں میرا منس و غم خوار
بن جا، میری خطائیں معاف فرمادے اور میری اولاد کو سعید و صاحب
بنا دے۔

ربِ جلیل!

اس عظیم بارگاہ اور باکرامت مقام پر میرے نام گناہ بخش دے،
میرے سارے غم دور کر دے، میرے رزق میں وسعت عطا فرماء،

الآناءِ.

اللَّهُمَّ !

إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا تَأْفِعًا، وَقُلْبًا خَارِشَعًا، وَيَقِينًا
صَادِقًا، وَعَمَلًا زَاكِيًّا، وَصَبْرًا جَمِيلًا وَأَجْرًا
جَزِيلًا.

اللَّهُمَّ !

اَنْزُلْنِي شُكْرًا نِعْمَتِكَ عَلَيَّ، وَزِدْنِي اِحْسَانِكَ
وَشُكْرِ مِلَكِ الْأَمَّ، وَاجْعَلْنِي قَوْلَنِي فِي النَّاسِ مَسْمُوعًا
وَعَمَلِي عِنْدَكَ مَرْفُوعًا وَأَثْرِي فِي الْخَيْرَاتِ
مَتَّبِعًا وَعَدُوِّي مَقْمُوعًا.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَلَا خَيَارٍ فِي

کی فرصت نہ ملے اور مجھ پر اتنا فضل و کرم کر کہیں تمام خلوقات سے
بے نیاز ہو جاؤں !

میرے پالنہار !

میں تجھ سے نفع بخش علم، تیرمی جانب جھکنے والے دل پختہ ایاں
پاکیزہ اور مخلصانہ عمل مثالی صبر، اور بے پناہ اجر و ثواب کا طلبگار
ہوں !

میرے اللہ !

تونے مجھ پر جو فرداں نعمتیں نازل فرمائی ہیں تو ہی مجھے ان کے باسے
میں اپنے شکر و سپاس کی توفیق عطا فرما اور اس کے نتیجہ میں مجھ
پر اپنے احسان و کرم میں اضافہ فرم۔ لوگوں کے درمیان میرے قول ہیں
تاشیر عطا کر، میرے عمل کو اپنی بارگاہ میں بلندی عطا فرما، مجھے ایسا بنا دے
کہ میری نیکیوں کی پیروی کی جانے لگے، اور میرے دشمن کو تباہ و
بر باد کر دے۔

اے جہانوں کے پالنہار !

معجم

أَنَاءِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، وَأَكْفِنِي شَرَّ الْأَشْرَارِ وَ
طَهِّرْنِي مِنَ الدُّنُوبِ وَالْأَوْذَارِ، وَأَحِلْنِي
دَارَ الْقَرَارِ، وَأَغْفِرْنِي وَلِجِمِيعِ إِخْرَاجِي فِي كَيْ وَأَخْوَاتِي
الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ، بِرَحْمَتِكَ يَا أَمَرَّ حَمَدَ
الرَّاحِمِينَ.

تو اپنے بہترین بندوں یعنی محمد و آل محمد پر شب و روز اپنی رحمتیں اور درود نازل فرماء، اور مجھے بروں کی شر سے محفوظ کر دے، گناہوں سے پاک فرمادے۔ میرے بوجھ اتار دے۔ مجھے سکون و قرار کی جگہ یعنی جنت میں جگہ دے۔ نیز مجھے اور مونین و مومنات میں سے میرے تمام بھائیوں اور بینوں اور راعزہ و اقرباً کو خبش دے۔ اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے اپنی رحمت کے تصدق میری التجاکو قبول فرمائے۔

دُعَاتِ اِمَامِ زَمَانَةٍ عَجِّلُ اللَّهِ تَعَالَى

اللَّهُمَّ كُنْ لِوَلِيِّكَ الْحُجَّةَ ابْنِ الْحَسَنِ
صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَى أَبْنَائِهِ فِي هَذِهِ
السَّاعَةِ وَفِي كُلِّ سَاعَةٍ وَلِيَسْأَلَ وَحَافِظَاً
وَقَائِدًا وَنَاصِرًا وَدَلِيلًا وَعَيْنًا حَتَّى
تُسْكِنَهُ أَرْضَكَ طُوعًا وَتُمْتَحِنَهُ فِيهَا
طَوِيلًا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ
مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ